بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

موبائل اکاونٹ میں رقم رکھنے پر ملنے والے فری منٹس استعمال کرنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ جب جاز کیش اکاؤنٹ میں پیسے رکھتے ہیں۔ تو کمپنی والے اس کے بدلے کچھ فری منٹس دیتے ہیں۔ ان منٹس کا استعمال جائز ہے یا نہیں؟

سائل: عبد النافع، سندھ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقم قرض ہے اور قرض کے عوض کوئی بھی فائدہ اٹھانا سود ہے جو کہ سراسر حرام ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَةً فَهُوَ رِبًا.

(اتحاف الخیرہ المہرۃ للبوصیری: رقم الحدیث 2937)

ترجمہ: ہر وہ قرض جس سے نفع حاصل کیا جائے تو یہ نفع سود ہے۔

اس لیے ان روپوں کے بدلے میں ملنے والے فری منٹس، ایم بیز یا ایس ایم ایس وغیرہ کا استعمال کرنا جائز نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

25-رمضان المبارک 1443ھ

27-اپریل 2022ء